کی صحت یابی کی امید نہیں ہوسکتی۔ ہمارے مصلحین قوم کا سب سے بڑا نقص یہ ہی ہے کہ وہ رائے عامہ کے دباؤ سے گول مول باتیں کرتے ہیں اور مرض کے اصلی سرچشمہ فساد پر نشتر لگانے کی جرأت نہیں کر سکتے حالانکہ یہ طریقہ وعظ وارشاد قرآن کے طریقہ کے بالکل خلاف ہے تاہم رسالہ اپنی موجودہ شکل وصورت میں بھی مفید ہے اور اس کا مطالعہ عبرت وبصیرت کا موجب ہوگا۔

مسلمان قوم کی حالت اور حاملان دین کا فریضہ | قیمت ۶ر

یہ ۴۸ صفحات کا رسالہ بھی مولانا محمد منظور نعمانی کے قلم سے ہے اور اپنے خاص انداز میں اس میں انھوں نے وہ ہی باتیں بیان کی ہیں جن کی ایک عالم سے توقع ہوسکتی ہے۔ یعنی ہر پیشہ اور ہر طبقہ کے مسلمان مذہب سے ناواقفیت اور دینی تعلیمات سے بے خبری کا شکار ہیں اس لئے علماء کا فرض ہے کہ وہ تبلیغ اور تعلیم دین کی طرف متوجہ ہوں اس رسالہ میں یہ جو کچھ لکھا گیا ہے حرفاً حرفاً صحیح ہے اور اس میں کسی کو کلام نہیں ہوسکتا۔ لیکن چونکہ مولانا کا تعلق ایک خاص تبلیغی جماعت سے ہے اس بناپر انھوں نے طبعی طور پر اپنی جماعت کے طریق تبلیغ کو ہی سب سے اچھا موثر اور عوامی طریقۂ اصلاح ثابت کیا ہے۔ حالانکہ اسلام کی تبلیغ جس قدر درس وتدریس تصنیف وتالیف اور جہاد زندگی میں مردانہ وار حصہ لینے سے ہوسکتی ہے اور ہوتی رہی ہے وہ بھی کچھ کم اہم اور عظیم الشان نہیں ہے۔

غدر کے چند علماء | از مفتی انتظام اللہ صاحب شہابی۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۴۲ صفحات کتابت وطباعت متوسط قیمت مجلد عہ پتہ:۔ مکتبہ ادب اردو بازار دہلی۔

اس کتاب میں ان چودہ علماء کا تذکرہ کیا گیا ہے جو مختلف علوم وفنون میں کمال رکھنے کے ساتھ ۱۸۵۷ء کے ہنگامہ میں انگریزوں کے دشمن تھے اور اس بناء پر اپنے ملک کو غیروں کے قبضہ سے آزاد کرانے کے لئے جدوجہد کی پاداش میں انگریزوں کے معتوب ہوئے کتاب میں مولانا فضل حق خیرآبادی، مولانا محمد جعفر تھانیسری اور مولانا صہبائی وغیرہم کے علاوہ وہ جن کے نام عام طور پر مشہور نہیں متعدد